گناہوں کی معافی میں اللہ کی محبت سورۃ العمران 31:3

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلام علیکم!

اللہ کے نام پر آپ کو سلام جو ہم سے ابدی محبت رکھتا ہے۔ عزیز قاری، بہت سے مسیحی مل کر کہتے ہیں کہ قرآن پاک میں اللہ محبت کرنے والا اللہ نہیں ہے یا پھر اسلام میں شاید ہی محبت کا ذکر ملتا ہے۔ تو بھی ہم ایک بہت اہم آیت قرآن پاک میں پاتے ہیں سورۃ العمران 31:3 " ۔۔۔ خُدا بھی تمھیں دوست رکھے گا اور تمھارے گناہ معاف کر دے گا اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔"

میں سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ ہوتے ہوئے پچاس سے زیادہ دفعہ قرآن پاک میں محبت کا ذکر پاتا ہوں۔ "معافی" اور اس جیسی باتیں دو سو سے زیادہ پائی جاتی ہیں۔ حیران کن بات یہ ہے کہ میں آج اللہ کی محبت جو گناہوں کی معافی کے متعلق ہے بات کرنے والا ہوں۔

اگر ہمیں اللہ سے معافی نہ ملے تو پھر ہم ہمیشہ کے لئے تباہ ہو جائیں گے۔ آدم کے دنوں کی بات ہے۔ باغ عدن میں اُس نے گناہ کیا اور اپنے مقام کو کھو دیا۔ کیونکہ ہم حضرت آدم اولاد ہیں۔ ہم بھی اپنا مقام کھو بیٹھے ہیں اور آدم کے گناہ کی وجہ سے فطرتی طور پر ہم حقیقی محبت کے ورثہ میں مفلس ہوگے۔ اور صرف ابدی موت کی طرف جا رہے ہیں۔ انجیل شریف، رومیوں 12:5 "پس جس طرح ایک آدمی کے سبب سے گناہ دنیا میں آیا اور گناہ کے سبب سے موت آئی اور یوں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی اسلئے کہ سب نے گناہ کیا۔"

تاہم یہ اختتام نہیں ہے۔ قرآن پاک فرماتا ہے۔ "اُن کے گناہ دور کروں گا" سورۃ العمران 195:3 یہاں تک لکھا ہے کہ "اللہ کثرت سے معاف کرنے والا ہے" سورۃ الحجر 85:15 لیکن یہ انسان کے لئے کیسے حاصل ہو سکتا ہے؟ یہ چھوٹا سا پمفلٹ اس قدیم سچائی کو نئے انداز میں پیش کرے گا۔ اِن وعدوں کی وجہ سے ہمارے پاس ایک امید ہے جس کو ہم تھامے ہوئے ہیں جو بے ایمانوں کے پاس نہیں ہے۔ ہمیں اپنے آپ کو بابرکت تصور کرنا چاہیے جیسے ہم اِس بات کو دوسروں تک پہنچاتے ہیں۔ قرآن پاک ہمیں بتاتا ہے، "اور ہم نے بعض پیغمبروں کو بعض پر فضیلت بخشی اور داود کو زبور عنایت کی، سورۃ بنی اسرائیل 55:17 اور زبور میں ہم پڑھتے ہیں۔ زبور 4:130، " پر مغفرت تیرے ہاتھ میں ہے۔ تاکہ لوگ تجھ سے ڈریں۔" داؤد منت بھی کرتا ہے، "زبور 9:51 "میرے گناہوں کی طرف سے اپنا منہ پھیر لے اور میری سب بدکاری مٹا ڈال۔"

معافی کی قیمت

بہتوں نے معافی کی قیمت جو اللہ نے ادا کی ہے تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے، کے بارے میں کم ہی سوچا ہے۔ یاد رکھو کہ جب انسان گناہ کرتا ہے اور غلط عمل کرتا ہے۔ تو اُس کے لئے ہمیشہ فدیہ یا قیمت ہوتی ہے۔ جب کسی نے تمھارے ساتھ ناجائز کیا ہو۔ مثال کے طور پر کوئی قیمتی چیز تمھارے گھر سے چرا لی ہو جیسے کہ بڑا ٹی۔ وی اور چور پکڑا جائے۔ اُس کے متعلق مندرجہ ذیل باتیں ہو سکتی ہیں۔

۔ چور کو معاف کیا جا سکتا ہے اور بدلے میں آپ اپنے بڑے ٹی۔ وی کا نقصان اُٹھائے۔

۔چور کو جیل میں ڈالا جا سکتا ہے۔اور بدلے میں وہ اپنی آزادی کھو دیتا ہے۔
۔کوئی دوسرا رحم دل آپ کے ٹی۔وی کی قیمت دے دیتا ہے اور چور آزاد ہو جاتا ہے۔اور یہ دوسرا شخص سارا نقصان برداشت کرتا ہے۔
یاد رکھیں کہ معافی ہمیشہ فدیہ سے آتی ہے۔ہمیشہ کوئی نہ کوئی فدیہ ادا کرتا ہے۔جب بات ہمارے گناہوں کی ہوتی ہے ہم نقصان اُٹھا سکتے ہیں اور اپنے گناہوں کی قیمت ادا کرتے ہیں اور ابدی زندگی کھو دیتے ہیں۔جیسا کہ گناہ کی قیمت موت ہے۔انجیل شریف،رومیوں 23:6 " گناہ کی مزدوری موت ہے"
تیسری والی بات اللہ نے ہمارے لئے قیمت ادا کی ہے۔اگر ہم اپنے گناہوں کی سزا بھگتتے تو پھر ہم ابدی طور پر اپنی زندگی کھو دیں گے۔لیکن اللہ کی محبت مہربانی اور رحم کی وجہ سے اُس نے اپنی مرضی سے ہماری سزا کو اپنے اُوپر لے لیا۔اُس نے جو اللہ کی آغوش میں تھا اُس کو گناہ کی قیمت کے طور پر پیش کیا۔اُس نے اپنے اکلوتے بیٹے کی زندگی پیش کی ہماری جگہ پر یہ وہی تھا جو اللہ کا عزیز تھا۔جیسے کلمہ اللہ کہتے ہیں۔
سورۃ العمران 45,39:3؛ سورۃ النساء 171:4 "جب فرشتوں نے مریم سے کہا کہ مریم خدا تم کو اپنی طرف سے ایک فیض کی بشارت دیتا ہے۔جس کا نام مسیح اور مشہور عیسیٰ بن مریم ہوگا اور جو دنیا اور آخرت میں باآبرو اور خدا کے خاصوں میں سے ہوگا۔" سورۃ العمران 45:3 انجیل شریف،رومیوں 8:5 "لیکن خدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر موا۔" عزیز دوست یہ وہ بات ہے جس پر ہم اکثر دھیان نہیں دیتے۔کسی نے ہمارے گناہوں کی قیمت ادا کی تھی۔معافی کی قیمت بڑی تھی، بہت ہی بڑی یعنی موت۔
رومیوں 10:5 " کیونکہ جب باوجود دشمن ہونے کے خُدا سے اُسکے بیٹے کی موت کے وسیلہ سے ہمارا میل ہو گیا تو میل ہونے کے بعد تو ہم اُسکی زندگی کے سبب سے ضرور ہی بچینگے۔" انجیل شریف،اعمال 31,30:5 "ہمارے باپ دادا کے خدا نے یسوع کو جلایا جسے تم نے صلیب پر لٹکا کر مار ڈالا تھا۔اُسی کو خُدا نے مالک اور منجی ٹھہرا کر اپنے دہنے ہاتھ سے سربلند کیا۔۔۔"لوگوں" کو توبہ کی توفیق اور گناہوں کی معافی بخشے۔"
یوں تو ہمارے گناہوں کی معافی کی قیمت موت تھی۔یہ عیسیٰ المسیح کی موت تھی۔اس طریقے سے انصاف کا تقاضہ پورا ہوا اور رحم و فضل بنی نوع انسان کو دیا گیا۔انسان آزاد رہ سکتا ہے جب تک وہ نجات کی شرائط پر قائم ہے۔انسان کو ایمان لانا اور اُس کو پانا ہے جو کچھ اللہ نے اُس کے لئے کیا ہے۔انجیل شریف،افسیوں 7:1 "ہم کو اُسی میں اُسکے خون کے وسیلہ سے مخلصی یعنی قصوروں کی معافی اُسکے اُس فضل کی دولت کے موافق حاصل ہے۔"

معافی کا ظاہری نشان

عیسیٰ المسیح اللہ میں ایسا پنہاں تھا اور واضح طور پر اللہ کو ظاہر کرتے ہوئے وہ فرماتے ہیں، "جس نے مجھے دیکھا اُس نے باپ کو دیکھا۔" انجیل شریف،یوحنا 9:14
ہمیں اللہ کی معافی کی بہتر تصویر ملتی ہے جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ عیسیٰ المسیح نے اُن کے ساتھ کیا سلوک کیا جنہوں نے اُسے صلیب پر لٹکا کر

مار دیا۔ جہاں پر عیسیٰ المسیح کی زندگی میں معافی واضح طور پر دیکھی جاتی ہے ایسی وسیع طور پر دیکھی گئی جیسی کائنات میں کبھی نہیں دیکھی گئی۔ یاد رکھیں کہ عیسیٰ المسیح اللہ کی ذات کا نقش ہے۔ جہان ایک بڑی واضح آیت اس بات کی صاف وضاحت کرتی ہے۔

"وہ اُسکے جلال کا پرتو اور اُسکی ذات کا نقش ہو کر سب چیزوں کو اپنی قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے۔ وہ گناہوں کو دھو کر عالمِ بالا پر کبریا کی دہنی طرف جا بیٹھا۔" عبرانیوں 3:1

جب رومی سپاہیوں نے عیسیٰ المسیح کو یہودیوں کی درخواست پر صلیب دیا۔ تو عیسیٰ المسیح کے دل میں کامل محبت اور حلیمی تھی اس میں کوئی نفرت نہ دیکھائی دی۔ جب وہ اپنے تکلیف دہ عمل سے عیسیٰ المسیح کو گزار رہے تھے تو وہ اُن کے لئے دعا کر رہا تھا، "اے باپ اِنکو معاف کر کیونکہ یہ نہیں جانتے کہ کیا کرتے ہیں" اور اُنہوں نے اُسکے کپڑوں کے حصے کئے اور اُن پر قرعہ ڈالا" انجیل شریف، لوقا 34:23

عیسیٰ المسیح کی وہ معافی کی دعا ساری دنیا کے لئے ہے۔ سب کو اللہ کی طرف سے عیسیٰ المسیح میں مفت معافی ملتی ہے۔ جو کوئی بھی اللہ کے ساتھ میل ملاپ کرتا ہے اور ابدی زندگی پاتا ہے۔ سپاہیوں، کاہنوں یا حکمرانوں سے کوئی بدلہ نہ لیا گیا بلکہ عیسیٰ المسیح نے اُن پر رحم کھایا اور اُن کی جہالت اور گناہ کو معاف کیا۔ اور اُن کی معافی کی صرف درخواست کی۔

عزیز دوست! تم بھی آج یہ ممکن کر سکتے ہو۔ تا کہ عیسیٰ المسیح کی دعا آپ کی زندگی میں مفید ثابت ہو سکے۔ اُس دعا میں ہر ایک ذی جان آتی ہے جو اس زمین پر کبھی بھی رہی ہو۔ یہ آدم کی تمام نسل کو اپنے اندر سما لیتی ہے۔ یہ اللہ تھا جس نے عیسیٰ المسیح کو اس دنیا میں بھیجا تا کہ انسان کو گناہ اور اُس کے اثرات سے نجات دے۔ عیسیٰ المسیح نے ہمیں معاف کرنے کا اختیار حاصل کیا اور اب ہم اس مقدس شرف کے ساتھ دوبارہ خدا کی بہشت میں قائم ہوتے ہیں۔ کیسی عجب محبت اور معافی!

معافی کی اعلیٰ قیمت!

کچھ شاید یہ سوچیں کہ یہ اللہ کے لئے ایک چھوٹی سی بات تھی کہ عیسیٰ المسیح کو اس دنیا میں بھیجے تا کہ وہ انسان کے گناہوں کی سزا اُٹھائے اگر چہ کہ نجات کا منصوبہ "زمین کی تخلیق سے "بہت پہلے قائم ہوا تھا۔ تو بھی کائنات کے بادشاہ کی یہ ایک جدوجہد تھی کہ اپنے اکلوتے بیٹے کو انسانوں کے لئے موت کے حوالے کرے یہی نجات کا بھید ہے۔ خدا کی محبت اس دنیا کے لئے جو اُس سے محبت نہیں رکھتی۔ زمانوں سے فانی انسان اس بھید "محبت کے بھید" کو سمجھنے کی کوشش کر رہا ہے اور اُس کی تعریف اور عجائب کو جانے گا۔

اب ہم خدا کو عیسیٰ المسیح پر ایمان لا کر توبہ سے جواب دے سکتے ہیں۔ تا کہ آدم کی کھوئی ہوئی اولاد دوبارہ سے پاک ہونے کی وجہ سے خدا کے بیٹے بن سکیں۔

عزیزو! ہم اِس وقت خدا کے فرزند ہیں۔ اور ابھی تک یہ ظاہر نہیں ہوا کہ ہم کیا کچھ ہونگے۔ اتنا جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہوگا تو ہم بھی اُسکی مانند ہونگے۔" کیونکہ اُسکو ویسا ہی دیکھینگے جیسا وہ ہے۔ اور جو کوئی اُس سے یہ امید رکھتا ہے اپنے آپ کو ویسا ہی پاک کرتا ہے جیسا وہ پاک ہے۔" 1 یوحنا 3-2:3

اللہ کے عزیز آج تم یہ انتخاب کر سکتے ہو اور قبول کر کے ایمان رکھ سکتے ہو کہ عیسیٰ المسیح وہ ہے جس کو اس گناہ بھری دنیا میں بھیجا گیا تا کہ وہ اپنا

خون اور زندگی دے کر ہمارا فدیہ بنے۔ ایسی بیش قیمت پیش کش کو رد کر کے ہم اللہ کی دی ہوئی معافی کی بے عزتی کرتے ہیں۔ آج کاش تم عیسیٰ المسیح کی قربانی کی وجہ سے امن اور سلامتی کا انتخاب کرو۔

R.M. Harnisch

Series no. 34

www.salahallah.com

www.allahshanif.com